سوال

(258) موزن کی اجازت سے دوسرا شخص اذان دے سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنے شوق سے مسجد میں اذان اور تکبیر کہتا ہے ۔ اس مسجد میں امام و موزن دونوں موجود ہیں ۔ لیکن وہ شخص انسے اجازت لے لیتا ہے ۔ اور موزن اس کو اجازت بھی دے دیتا ہے ۔ اگر شخص مذکور ازان سے رہ جاتا ہے ۔ تو اجازت لے کر تکبیر پڑھ لیتا ہے ۔ لیکن مسجد کا متولی جو ہے وہ اس بات کو جبراً منع کرتا ہے ۔ کہ سوائے موذن کے نہ کوئی اذان کہے نہ تکبیر کے ازروئے شرع متولی ٹھیک کرتا ہے یا غلط ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

متولی مسجد کا منتظم ہے اس کا حکم ماننا چاہیے ۔ ہاں اگر موذن اول کی اجازت کے ساتھ موذن ثانی کے اذان دینے میں کوئی نقصان یا بد انتظامی پیدا نہ ہو و متولی کو بھی سختی نہ کرنی چاہیے ۔ آواز کا کمزور یا کریہہ ہونا بھی ایک باعث ہے ۔ کہ ثانی کو روکا جائے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص451

محدث فتویٰ